ڈاکٹر طیّب منیر

نیاز فتحپوری کا "جن"

'قومی زبان' کراچی جون ۲۰۰۲ء کے شمارے میں پروفیسر عبدالستار نیازی نے "نیاز فتحپوری اور ان کا جریدہ 'جن'" کے زیرِ عنوان ایک تحقیقی مضمون رقم فرمایا تھا۔ چار صفحات کے اس معلوماتی مضمون میں ڈیڑھ صفحہ ایسی اطلاعات پر صرف کیا گیا ہے جنھیں ہر پڑھا لکھا آدمی جانتا ہے۔ نیازؔ کے کارناموں یعنی افسانوں، تراجم، تنقیدات، صحافت، مکتوب نگاری اور انشاپردازی وغیرہ پر بہت کچھ لکھا جاچکا ہے۔ اب از سرِ نو، جب کہ کوئی نئی بات بھی پیش نہ کی گئی ہو، ان کے حیات و آثار کو موضوع بنانا فقط مضمون کو گراں بار بنانے کے مترادف ہے۔ ایک صفحہ مجنوں گورکھپوری اور ڈاکٹر عقیلہ شاہینؔ کے اقتباسات نے کھالیا ہے، باقی جو کچھ بچا ہے وہ اصل موضوع یعنی 'جن' کے بارے میں انکشافات پر مبنی ہے، جو سراسر غلط اور گمراہ کن ہے۔

اس مضمون کے حواشی میں پروفیسر صاحب نے لکھا ہے کہ نیاز پر ڈاکٹریٹ کی سطح کے دو مقالے لکھے گئے ہیں، دونوں محققین نے 'جن' کا تذکرہ نہیں کیا۔ موصوف پھر فرماتے ہیں "اب جب کہ راقم الحروف کی رسائی 'جن' کے چاروں شماروں تک ہو چکی ہے، نیز قارئین کو بھی نیاز فتحپوری کے اس رسالے 'جن' کے شعر و ادب کے متعلق آگاہی ہونی چاہیے۔ 'جن' کے یہ چاروں شمارے سید انیس شاہ جیلانی کے ذاتی کتب خانے، مبارک لائبریری، محمد آباد، تحصیل صادق آباد میں موجود ہیں۔

مضمون کے انکشافات کے بعد ایک پروفیسر صاحب بھی محولہ بالا دو ڈاکٹروں کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں جو 'جن' تک رسائی حاصل نہ کر سکے۔

مضمون نگار کا خیال ہے کہ 'جن' وقفے وقفے سے شائع ہوتا رہا اور چار شماروں

کے بعد بند ہو گیا، اس بات پر انھوں نے اظہارِ افسوس بھی کیا ہے کہ شعر و ادب[1] کا یہ معدن زیادہ عرصہ تک جاری نہ رہ سکا۔

راقم الحروف کی معلومات کے مطابق "جن" جنوری ۱۹۳۰ء سے دسمبر ۱۹۳۰ء تک شائع ہوتا رہا۔ یہ کل بارہ شمارے بنتے ہیں۔ ان شماروں کے بارے میں چند باتیں بعد میں بیان ہوں گی، پہلے نیازی صاحب کے مضمون کا کچھ احوال ہو جائے۔

پروفیسر صاحب لکھتے ہیں:

☆ "جن کا پہلا شمارہ فروری ۱۹۳۰ء میں شائع ہوا"۔

حقیقت یہ ہے کہ "جن" کا پہلا شمارہ جنوری ۱۹۳۰ء میں شائع ہوا۔ (پہلے شمارے کے مندرجات اور نمبر شمار کا عکس شامل مضمون ہے) مضمون نگار نے پہلے شمارے میں شائع ہونے والے مضامین کو اس طرح درج کیا ہے:

۱۔ دُور خیالی
۲۔ مسز پائیپر کے روحانی مراسلات
۳۔ مادہ اور روح
۴۔ آتشی مادہ اور مادہ
۵۔ حیات بعد الممات
۶۔ ایک مخفی قوتِ خواب
۷۔ تعبیر خواب

پہلے تین مضامین شمارہ نمبر ۲ میں شائع ہوئے۔ (جو موصوف کے خیال کے مطابق پہلا شمارہ ہے) اور مضمون نمبر ۵ اصل میں شمارہ نمبر ۸ میں شائع ہوا تھا۔ شمارہ نمبر ۲ کا ایک اہم مضمون محبت کا انتقام (از مجنوں گورکھپوری) پروفیسر صاحب نے درج نہیں کیا۔

☆ " 'جن' کا دوسرا شمارہ مئی ۱۹۳۰ء میں شائع ہوا۔" یہ بیان بھی درست نہیں۔ جن کا دوسرا شمارہ فروری ۱۹۳۰ء میں شائع ہوا۔ پھر انھوں نے اس شمارے کے مضامین کے

۱۔ جن میں کون سا شعر و ادب پیش کیا گیا۔ دو چار مثالیں نذر قارئین کی ہوتیں۔

عنوانات لکھے ہیں ۔ روحانی تحقیقات کی تاریخ .... عمل تناسخ[1] .... کیا ہم مردوں سے باتیں کر سکتے ہیں[2] .... یہ سب مضامین شمارہ پانچ مئی ۱۹۳۰ء میں شائع ہوئے۔

☆ "جن کا تیسرا شمارہ جون ۱۹۳۰ء کو منظر عام پر آیا۔"

یہ اطلاع بھی درست نہیں ۔ تیسرا شمارہ مارچ ۱۹۳۰ء میں شائع ہوا۔ مضمون نگار نے اس شمارے کے مضامین کا بالکل حوالہ نہیں دیا۔

☆ "جن کا چوتھا اور آخری شمارہ اگست ۱۹۳۰ء میں طبع ہوا۔"

اس شمارے کے مضامین کا اندراج درست ہے لیکن یہ آخری شمارہ نہیں ہے اس کے بعد بھی چار شمارے منظر عام پر آئے۔

معلوم ہوتا ہے پروفیسر صاحب نے جن شماروں کا ذکر کیا ہے، وہ بھی ان کی نظر سے نہیں گزرے ۔ اگر انھوں نے وہ شمارے بذات خود ملاحظہ فرمائے ہوتے تو ایک شمارے کے مضامین دوسرے شمارے کے مضامین سے خلط ملط نہ کرتے ۔ محسوس ہوتا ہے کسی نے الّل ٹپ فہرست مرتب کر کے محقق کو تھما دی جس پر انھوں نے ریت کا ایک محل تعمیر کر دیا۔

پورا مضمون تحقیقی تسامحات کی عمدہ مثال ہے ۔ اس کے علاوہ تنقیدی تخمین و تحمیل کی کارفرمائی بھی قابلِ توجہ ہے، جس سے صرفِ نظر کر کے 'جن" کے بارے میں چند حقائق بیان کیے جاتے ہیں۔

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ 'جن' کا پہلا شمارہ جنوری ۱۹۳۰ء میں شائع ہوا۔

۱۔ اصل عنوان "مسئلہ تناسخ" ہے۔

۲۔ اپریل ۱۹۳۰ء کے شمارے کا نمبر ۴ ہے۔ مئی ۱۹۳۰ء کے شمارے کا نمبر بھی غلطی سے ۴ درج ہو گیا ہے اسے نمبر ۵ ہونا چاہیے تھا۔

اس اشاعت میں نیاز فتحپوری نے "رسالہ جن کا اجراء اور اس کے مقاصد" کے عنوان سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا:

"چند ماہ قبل یہ امر کبھی میرے ذہن میں بھی نہ آیا تھا کہ کسی ایسے رسالے کا اجرا میری طرف سے ہو سکے گا جس کے نام کا تعلق اس عالم کے علاوہ کسی اور دنیا سے ہوگا۔ ہر چند روح و روحانیات یا مابعد الطبیعیات کا مطالعہ میری پرسکون ساعتوں کا بہترین مشغلہ ہے اور آثار جویہ (Atmospheric Phenomenon) وتحقیقات طبیعیہ (Physical Researches) سے دلچسپی کے ساتھ ہی ساتھ میں اس عالم پر گھنٹوں غور کرتا ہوں جو "ماوراادراک" کے متعلق ہے، لیکن میں نے اپنی گم شدگی، اپنی نا اہلی اور اپنے جہل پر نگاہ کر کے کبھی اس کی جرأت نہیں کی کہ اس موضوع پر ایک مبتدی ہی کی حیثیت سے کوئی مضمون لکھوں، چہ جائیکہ کسی رسالے کا مستقل اجراء جو ایک عالمانہ ذمہ داری کا کام ہے۔ میں نے اس مسئلہ پر ہفتوں غور کیا اور آخر کار اس نتیجے پر پہنچا کہ اگر خود میرا مطالعہ اس باب میں میرے لیے وجہ سکون نہیں ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ دوسروں سے استعانت نہ کی جائے اور اگر میں خود کوئی اہلیت نہیں رکھتا تو کیوں نہ ان حضرات کو اس طرف متوجہ کیا جائے جو حقیقتاً اس کے اہل ہیں۔ پھر اس کا بہترین طریقہ غالباً یہی ہو سکتا تھا کہ اس مقصد کا اعلان کر کے ایک رسالہ جاری کر دیا جائے اور ارباب نظر اور صاحبانِ بصیرت سے التجا کی جائے کہ وہ اپنے تجربات وتحقیقات یا نتائج دنیا کے سامنے پیش کریں"۔

'جن' کے اجراء اور مقصد کے بارے میں نیاز فتحپوری نے یہ بھی لکھا کہ:

"اس رسالے کا اجراء صرف اس مقصد کے ساتھ عمل میں آیا ہے کہ لوگوں

کو روح و روحانیت کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جائیں اور اسی سلسلہ میں جتنے اور علوم روحانی ظاہر ہو رہے ہیں ان کو بھی پیش کیا جائے۔ ہر چند اس کا تعلق تکلیف روحانی سے نہ ہوگا اور نہ ہو سکتا ہے کیوں کہ اس کا تعلق کہنے سننے سے نہیں بلکہ "صرف اپنے اوپر گزر جانے سے ہے"۔ تاہم اس کا امکان ہے کہ اسی سلسلہ میں کوئی اس طرف بھی مائل ہو جائے اور کسی کی خوابیدہ استعداد میں بیداری پیدا ہو سکے"۔

رسالہ 'جن' میں آئندہ شائع ہونے والے مضامین، واقعات، روایات اور اقتباسات کے بارے میں مدیر رقمطراز ہیں:

"اس رسالہ میں صرف علمی ہی مضامین نہ ہوں گے بلکہ وہ واقعات بھی درج ہوں گے جو خود لوگوں پر گزر رہے ہیں اور جن کی کوئی توجیہ سوائے اس کے نہیں ہو سکتی کہ کوئی عالم ضرور ایسا ہے جسے ہم نہ محسوس کر سکتے ہیں اور نہ وہاں کے کاروبار کو سمجھ سکتے ہیں"۔

مضامین کے علاوہ کچھ حضرات نے اپنے مشاہدات و تجربات بھی قلم بند کیے، وہ واقعی نہایت دلچسپ ہیں، جو ہمیں ایسی دنیاؤں کی سیر کراتے ہیں جو اس دنیا سے ماورا ہیں۔

اس رسالہ کے نام کے بارے میں نیاز فتحپوری آخر میں لکھتے ہیں:

"رسالہ کا نام 'جن' صرف اس کے لغوی معنی کے لحاظ سے رکھا گیا ہے، نہ کہ اصطلاحی مفہوم کے اعتبار سے جن کا اطلاق چوں کہ ہر پوشیدہ چیز پر ہوتا ہے اور عالم روحانیات کے تمام امور انسانی حواس سے پوشیدہ ہیں اس لیے غالباً یہ نام نامناسب نہ سمجھا جائے گا علی الخصوص اس وقت جبکہ اس کا عام مفہوم اور اس کے نام کی ہیبت ہر طبقہ کے انسان کے لیے یوں بھی نظر و توجہ کو جلب کر لینے والی ہے"۔

'جن' کے بارہ شماروں میں مضامین کی تعداد کم و بیش پچاس بنتی ہے جن میں تیس سے زائد مضامین نیاز فتحپوری کی فکر لطیف کا ثمر معلوم ہوتے ہیں۔ کچھ مضامین پر راقمین کے نام درج نہیں۔ گمان غالب ہے کہ یہ سب تحریریں نیاز صاحب ہی کی ہیں۔ ادبی جرائد کی تاریخ میں کئی مثالیں موجود ہیں کہ مدیر حضرات مضمون نگاروں کی کمی کی بنا پر قلمی اور فرضی ناموں سے شعر و ادب تخلیق کر کے رسالہ مرتب کر دیتے تھے۔ "ایڈگر ایلن پو" کے قصے کے آخر میں "ن" لکھ دیا گیا ہے اس سے مراد 'نیاز' ہی ہو سکتے ہیں۔ چند مضامین کے عنوانات درج کیے جاتے جن پر لکھنے والے کا نام درج نہیں۔ ہمارے خیال میں یہ نگارشات نیاز فتحپوری کی مدیرانہ کاوش کا نتیجہ ہیں۔

۱۔ عالم ارواح اور شعور جنسی ۔ ۲۔ خود نگاری

۳۔ بھوت پریت ۔ ۴۔ مقناطیسیت اور جسم بے جان

۵۔ روحانی تحقیقات کی تاریخ ۔ ۶۔ مسئلہ تناسخ

۷۔ مغرب میں روحانیات کی تاریخ

۸۔ کیا روحیں کوئی شکل اختیار کر سکتی ہیں

۹۔ خواب اور غیب کی خبریں ۔ ۱۰۔ مراۃ بینی یا بلور بینی

۱۱۔ افکار خوانی

۱۲۔ سامعہ و باصرہ کے حوادث سیمیاوی

۱۳۔ کشف یا دیدۂ باطن

۱۴۔ مغرب میں عہد حاضر کا ایک بڑا صاحب کشف

۱۵۔ پیغام سروش بذریعہ خود نویسی

۱۶۔ روحانیات کی مختصر تاریخ ۔ ۱۷۔ نقل افکار بحالت تنویم

نیاز فتحپوری کے ساتھ 'جن' میں لکھنے والوں میں سے چند نمایاں نام لکھے جاتے ہیں:

مجنوں گورکھپوری ...... ظفر قریشی دہلوی ...... عبدالمالک آروی ......
محمد جمیل احمد خان کوکبؔ ...... جگیشور ناتھ ورما بیتابؔ وغیرہ، نیاز کے بعد سب سے زیادہ مضامین ظفر قریشی دہلوی نے لکھے۔

'جن' کے آخری شمارے (دسمبر ۱۹۳۰ء) کے پس ورق پر ایک اشتہار نما عنوان ملتا ہے۔ "ایک سال کا اختتام دوسرے کا آغاز" اور پھر یہ سوال ہے کہ "وہ حضرات جنھوں نے ایک سال تک اس کی خریداری میں میری اعانت کی اب کیا ارادہ رکھتے ہیں" محسوس ہوتا ہے کہ خریداروں کی طرف سے مثبت جواب نہ ملنے پر یا کسی اور وجہ سے رسالہ بند کر دیا گیا۔ واللہ اعلم ۔

بسم اللہ

جن

ایڈیٹر: نیاز فتحپوری

فہرست مضامین ماہ دسمبر ۱۹۴۳ء

جلد (۱) شمارہ (۱۲)

روحانیات کی بعض اصطلاحیں ــــــــــ ۲
خود نگاری ــــــــــ ۹
روحانیات کی مختصر تاریخ ــــــــــ ۲۵
نقل افکار بحالت تنویم ــــــــــ ۲۸

جن

مدیر:- نیاز فتحپوری

نمبر(۱) فہرست مضامین ماہ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء شمارہ(۱)

رسالہ جن کا اجرا اور اس کے مقاصد ———— ۲

دنیائے آب و گل سے دور ———— ۶

سبز پری ———— ۱۳

عالم ارواح و شعور جنسی ———— ۱۷

خود نگاری ———— ۲۴

چشم دید معتبر روایات — مختلف حضرات ۲۹

اقتباسات ———— ۳۷-۴۰